تجربوں کی بنیاد پر پیدا ہوتے ہیں' جن کا اس کے اوپر اطلاق ہی نہیں ہوتا۔ خالق نے کوئی کام کیوں کیا' یعنی اس کی اپنی کیا غرض ہے اور اسے کیا ملنے والا ہے' یہ سوال مخلوق کے دائرے اور سمجھ سے باہر ہے۔

۲- یہ معلوم ہونے کی نہ کوئی ضرورت ہے' اور نہ اس کا کوئی طریقہ' کہ کسی شخص پر دین کو پہنچانے کی حجت تمام ہوئی یا نہیں۔ حجت کے تمام ہونے اور اس کے نتائج کا تعلق صرف اللہ کے رسولوں کے ساتھ ہے۔ رسول کا یہ مقام ہوتا ہے کہ وہ اتمام حجت کر دے' اس کی رہنمائی اور نگرانی کرنے والا خود اللہ تعالٰی ہوتا ہے' اور اتمام حجت کے بعد قوم عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے۔ (خرم مراد)

غلط کیفیات کا مقابلہ

آپ کو اندازہ ہو گا نوجوان لڑکوں کے ساتھ اس رنگین دنیا میں کیا کیا مسائل پیش آتے ہیں۔ میرے ساتھ بھی کچھ ایسی ہی کیفیت ہے۔ دل اچاٹ سا رہتا ہے۔ کاموں میں بھی دل نہیں لگتا۔ مطالعہ میں بھی بالکل دل نہیں لگ رہا ہے۔ کیا کروں؟

تم عمر کے جس دور سے گزر رہے ہو اس میں اس قسم کے مسائل پیش آنے سے کوئی مفر نہیں ہے۔ صحیح طریقہ سے مقابلہ کرنے سے اس کا امکان ہے کہ تم اپنی کیفیات پر قابو پا سکو۔

دل میں غلط خیالات و جذبات کو پیدا ہونے سے روکنا انسان کے بس میں نہیں ہے۔ اس لیے پہلے تمھیں یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جو غلط کیفیات کو پیدا کرنے کا باعث ہیں اور جن کو چھوڑنا تمھارے اختیار میں ہے۔

مثلاً اگر غلط صحبت ہے تو اس کو ترک کرنے کا فیصلہ کر لو۔ اگر وجہ تنہائی ہے تو زیادہ وقت اچھے لوگوں کے ساتھ گزارنے کا فیصلہ کرو۔ اپنے ذہن اور دل و دماغ کو اچھے خیالات میں مشغول رکھو۔ خصوصاً اللہ کی یاد اور اس کی محبت میں۔ صبح یا رات کو کوئی ایسا وقت نکالو جب یکسوئی کے ساتھ اپنے دن بھر کا جائزہ لو اور غلط چیزوں سے بچنے کا عزم کرو۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ مایوس ہو کر نیک کاموں کو کم کرنے کے بجائے ان میں اضافہ کی کوشش کرو۔ دل تو اچاٹ رہ سکتا ہے اس لیے کہ وہ آدمی کے قابو میں نہیں ہے۔ لیکن نگاہ اور ہاتھ پاؤں قابو میں ہیں۔ دل لگے نہ لگے' نماز باجماعت' دعوت کا کام' گھر والوں اور انسانوں کی خدمت' ان کاموں کو کرتے رہو۔ جن غلط چیزوں کو ترک کرنے کا فیصلہ کرو' اگر وہ فیصلے کے باوجود سرزد ہو جائیں تو اپنے اوپر نفل نماز یا روزے یا صدقے کا جرمانہ عائد کرو۔ توفیق اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اس لیے اس سے برابر دعا کرتے رہو۔ ان تدابیر سے تمھیں اپنی کیفیات پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

(خرم مراد)